نامے جو میرے نام آئے

☆ میرے ذمے اشعار کی درستی کا جو فریضہ عائد کیا گیا تھا اسے پورا کر دیا ہے۔ التراث جیسے وقیع پرچے کیلئے ہر قسم کی علمی یا فنی خامیوں سے پاک ہونا ضروری ہے۔ آپ نے بلتستان میں علم و عرفان کی جو شمع روشن کی ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ (علیم ناصری۔ لاہور)

☆ سلفی منہج کے ایک جریدہ کے اضافے پر خوشی ہوئی۔ دعا ہے کہ التراث تحقیقی مقالات کی اشاعت کے ذریعے اسلام کی خدمت کرے۔ (قاضی عبدالکریم III اسلام آباد)

☆ بلتستان میں دعوت توحید اور سنت نبوی کے احیاء کی کوشش سے خوشی ہوئی۔

(محمد اختر جاوید خواجہ۔ جہلم)

☆ الترات کا مواد پر مغز ہے اللہ آپ کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔

(ملک محمد اظہر طاہر۔ بہاول نگر)

☆ مجلہ الترات کی اشاعت پر خوشی ہوئی یہ اہلحدیث کی بیداری کی علامت ہے۔

(احمد خان مری بلوچ، سندھ)

☆ الترات پڑھ کر گوناگوں خوشی ہوئی۔ اس مجلے کا نکھار نمایاں ہے۔ اللہ دوام بخشے۔

(میاں انوار اللہ اسلام آباد)

☆ ماشاء اللہ الترات اندرونی اور بیرونی حسن سے مزین ہے۔ اللہ آپ حضرات کو دین حنیف کی مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (محمد ایوب فیروز پوری خانیوال)

☆ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ الترات کے ذریعے مسلک اہلحدیث کا نام روشن کرے۔

(انیس شریف بگو)

☆ آپ کی کاوشوں کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ مجلہ سے ہم سارے قیدی دوست استفادہ کر رہے ہیں۔

(سکندر نواز۔ جہلم)

☆ ماشاء اللہ بہترین اصلاحی کاوشیں ہیں۔ اللہ مزید توفیق عطا فرمائے۔ اگر مضمون نگاروں کو انکی علمی و فنی خامیوں سے آگاہ کرنے کا اہتمام کیا جائے تو بہتر ہے۔ (محمد اسماعیل فضلی۔ بگو)

☆☆☆☆☆☆☆